پہونچائی ہیں۔ شروع میں ایک مقدمہ ہے جس میں حیدری کے سوانح حیات کا بیان اور ان کی
تحریروں کی محققانہ سرگذشت ہے اس طرح اس میں اردو ادب سے متعلق ایسی اہم اور قابل قدر معلومات
فراہم کردی گئی ہیں کہ اردو زبان وادب کا کوئی طالب علم اس سے بے نیاز نہیں رہ سکتا۔

متنی تنقید از ڈاکٹر خلیق انجم صاحب تقطیع خورد ضخامت ۵۶ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت ۵۰ — ۴ پتہ: ادارہ فروغ پبلیکیشنز۔ حوض قاضی - دہلی نمبر ۶

کسی کتاب کا متن۔ مخطوطہ ہو یا مطبوعہ۔ اڈیٹ کرنا ایک مستقل فن ہے جسے مستشرقین
نے کہیں پہونچا دیا اور اسے ایک سائنس بنا دیا ہے اس بنا پر اس کے بھی، دوسرے فنون کی طرح
مستقل قواعد وضوابط اصول موضوعہ اور مبادی ہیں۔ انگریزی میں اس موضوع پر مستقل کتابیں
موجود ہیں اردو میں اگرچہ مختلف مقالات کی شکل میں اس موضوع پر کافی مواد موجود ہے
مستقل کوئی کتاب نہیں تھی۔ اسی بنا پر زیر تبصرہ کتاب کو اردو میں اس فن کی پہلی کتاب
کا یقیناً شرف حاصل ہے۔ ایک متن کی تصحیح وتحقیق کے سلسلہ میں محقق کو کیا کیا معاملات
پیش آتے ہیں اور انہیں کس طرح حل کرنا چاہئے؟ اس کتاب میں ان سب پر شواہد کی
روشنی میں دلچسپ مفید اور معلومات افزا گفتگو کی گئی ہے۔ لیکن یہ دیکھ کر افسوس ہوا
کہ لئے ایک بڑی اہم شرط غیر جانبداری اور بے تعصبی ہے اور مصنف نے اس کا م
طرح کیا ہے کہ " کربل کتھا فضلی جس کو مالک رام اور مختار الدین احمد آرزو نے بڑ
تحقیق سے مرتب کر کے دو برس ہوئے شائع کر دیا اور ہند و پاک کے متعدد رس
نے اس پر تبصرہ بھی کر دیا مصنف اس کا ذکر تو بالکل ہی گول کر گئے ہیں اور اس کے بجائے
فاروقی کی نسبت لکھتے ہیں کہ انہوں نے اس کو مرتب کر کے شائع کر دیا ہے " (ص
حالانکہ یہ کتاب کب شائع ہوئی اور کہاں؟ آج تک اس کا پتہ نہیں ہے نہ ہم نے
اور نہ اس پر کسی رسالہ میں تبصرہ نظر سے گذرا۔ علاوہ ازیں کتاب میں بعض غلطیاں
مثلاً ص ۶۳ پر " غلام فخرالدین " بہادر شاہ کے ولیعہد کا عرف نہیں بلکہ نام تھا۔ ا